اعلحضرت قدر قدرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی

قانون جائداد لاوارث

نشان (۴) سنہ ۱۳۲۴ ف

(جو پیشگاہ سے بتاریخ ۲۲ فروردی سنہ ۱۳۲۴ ف منظور ہوا)

مندرجہ جریدہ نمبر (۳۰) بابت سنہ ۱۳۲۴ ف

باضافہ

گشتیات نشان (۱) واقع ۲۴ دی سنہ ۱۳۲۶ ف ونشان (۳۰) فوجداری واقع ۱۰ خورداد سنہ ۱۳۲۶ ف

مندرجہ جریدہ نمبر (۱۸) جزو اول صفحہ ۲۲۲ و نمبر (۳۰) جزو ثانی صفحہ (۱۶۷۵) ۴-۶

حسب فرمائش

محمد برہان الدین تاجر کتب بازار پتھر گٹی حیدرآباد دکن

بماہ شہریور سنہ ۱۳۲۶ ف

مطبع نظام دکن میں طبع ہوا

قیمت (۴ر)

اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی

قانون جائداد لاوارث

نشان ۳ سنہ ۱۳۲۴ف

(پیشگاہ سے بتاریخ ۲ فروردی سنہ ۱۳۲۴ف منظور ہوا۔)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ جائداد لاوارث کے متعلق قانون وضع کیا جاے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے :-

مختصر نام و تاریخ نفاذ وسعت مقامی

دفعہ (۱) یہہ قانون بنام "قانون جائداد لاوارث" موسوم ہوسکے گا اور کل ممالک محروسہ سرکارعالی مین یکم شہریور سنہ ۱۳۲۴ فصلی سے نافذ ہوگا۔

تعریفات

دفعہ (۲) بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوس کے خلاف ہو:-

(الف) "جائداد لاوارث" سے ایسی جائداد منقولہ وغیر منقولہ مراد ہے جو از قسم عطیات سلطانی نہو اور جس کے متعلق آخری مالک جائداد کے حقوق ساقط ہونیکے بعد کسی شخص کو اوس کا حق نہ پہونچتا ہو۔

(ب) وارث سے ایسا شخص مراد ہے جسے کسی جائداد مین کسی شخص کا حق ساقط ہونے کے بعد حق پہونچتا ہو۔

توضیح - جاگیر دار جسے علدرآمد کے لحاظ سے کسی جائداد کے پانے کا حق ہو وہ وارث سمجھا جاسکے گا۔

ج - ناظم تحقیقات کنندہ سے -

(۱) جب جائداد لاوارث ایک سو روپیہ یا ایک سو روپیہ مالیت تک ہو تو اندرون و بیرون بلدہ مین باستثنائے ناظم اول فوجداری بلدہ کوئی اور ناظم مراد ہے جسے اس کام کے لئے سرکار مقرر فرمائیں اور اضلاع مین اوس تعلقہ کا تحصیلدار مراد ہے جہان جائداد واقع ہو۔

(۲) جب جائداد لاوارث ایک سو روپیہ سے زائد مالیت کی ہو تو اندرون و بیرون بلدہ مین ناظم اول فوجداری بلدہ مراد ہے اور اضلاع مین ناظم فوجداری ضلع مراد ہے۔

(۵) عذر دار سے ایسا شخص مراد ہے جو جائداد منضبط کے متعلق اپنی ملکیت یا قبضہ یا کسی اور حق کی بنا پر دعوے دار ہو۔

جائداد لاوارث کے متعلق سرکار کو حق حاصل ہوگا

دفعہ (۳) ممالک محروسہ سرکار عالی مین ہر جائداد لاوارث کی مالک سرکار عالی ہوگی۔

جائداد لاوارث کے متعلق تحقیقات کہان ہوگی۔

دفعہ (۴) (۱) ہر جائداد لاوارث کے متعلق تحقیقات ناظم تحقیقات کنندہ کرے گا۔

(۲) اگر جائداد لاوارث ایک سے زائد اضلاع مین واقع ہو تو تحقیقات اوس ضلع مین کیجائیگی جس ضلع مین متوفی معمولاً رہتا تھا اور اگر متوفی ممالک محروسہ سرکار عالی مین معمولاً نہین رہتا تھا تو اوس عدالت مین تحقیقات کیجائے گی جس کی سرکار عالی ہدایت کرے۔

(۳) اگر جائداد کسی علاقۂ پائیگاہ یا جاگیر مین ہو تو تحقیقات اوس ضلع کا ناظم کرے گا جسکی حدود اراضی کے اندر وہ مقام واقع ہو جہان جائداد ہو۔

عہدہ دار کوتوالی کیا کارروائی کرے گا۔

دفعہ (۵) (۱) جب کسی عہدہ دار کوتوالی کو جس کا درجہ جمعدار سے کم نہو یہہ معلوم ہو کہ اوس کی حدود اراضی کے اندر کوئی جائداد لاوارث موجود ہے اور بادی النظر مین اوس کا کوئی حق دار نہین ہے تو وہ اوس جائداد کو اپنے قبضہ مین لیکر اسکی فہرست جس قدر جلد ممکن ہو موقع پر محلہ کے معتبر اشخاص کی موجودگی مین مرتب کرے گا اور بعد ترتیب اوس فہرست کو ناظم تحقیقات کنندہ کے پاس فوراً پیش کرے گا۔

(۲) جب جائداد لاوارث کسی علاقہ پائیگاہ یا جاگیر مقتدر مین ہو تو اوس علاقہ یا جاگیر کی کوتوال ویسے ہی کارروائی کرے گی جس کا ضمن (۱) مین ذکر ہے ۔

ناظم تحقیقات کنندہ جائداد کی نگہداشت کے متعلق حکم دیگا۔

دفعہ (۶) ناظم تحقیقات کنندہ ایسی فہرست کے وصول ہونے پر جائداد کی نگہداشت کے متعلق حکم مناسب صادر کرے گا ۔

جلد خراب ہونیوالی جائداد کا فوری نیلام

دفعہ (۷) اگر جائداد منضبط یا اوس کا کوئی جزو جلد خراب ہونیوالا ہو یا اوس کی حفاظت کا خرچ زیادہ ہو یا کسی اور وجہ سے ناظم تحقیقات کنندہ کو اوس کا فوری نیلام مناسب معلوم ہو تو وہ اوس کے نیلام کا حکم دیگا اور ایسا حکم تحریری ہوگا اور اوس کے وجوہ قلمبند کئے جائینگے جو رقم نیلام سے وصول ہو وہ بمد امانت جمع رہے گی اور مال منضبط سمجھی جائے گی ۔

ناظم تحقیقات کنندہ اشتہار جاری کریگا۔

دفعہ (۸) (۱) حسب دفعہ (۵) فہرست وصول ہونے پر ناظم تحقیقات کنندہ کو لازم ہوگا کہ ایک اشتہار مع تفصیل جائداد لاوارث اس مضمون کا جاری کرے کہ اگر کسی شخص کو اوس جائداد کی نسبت کوئی دعوے ہو تو اشتہار کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر حاضر ہو کر عذرداری پیش کرے ۔

(۲) اشتہار متذکرہ ضمن (۱) اوسی طریقہ سے شائع کیا جائیگا جس طرح مجموعہ ضابطہ دیوانی کی رو سے جائداد مقروقہ کے نیلام کی صورت مین کیا جاتا ہے اور ناظم تحقیقات کنندہ کو اختیار ہوگا کہ ایسا اشتہار اور جس طریقہ سے مناسب خیال کرے شائع کرے ۔

مدت معینہ کے اندر عذرداری نہ ہونیکی صورت مین کارروائی۔

دفعہ (۹) اگر میعاد مندرجہ اشتہار کے اندر کوئی عذردار حاضر نہو تو ناظم تحقیقات کنندہ جائداد منضبط کو لاوارث قرار دے گا اور اوس کے متعلق حسب احکام سرکار عمل کیا جائے گا ۔

عذرداری حاضر کی صورت مین تحقیقات کیلئے تاریخ کا تعین اور اوس کی اطلاع سرکار عالی کو

دفعہ (۱۰) اگر میعاد مندرجہ اشتہار کے اندر کوئی عذردار حاضر ہو تو ناظم تحقیقات کنندہ عذرداری کی سماعت کیلئے

ایک تاریخ مقرر کرے گا اور سرکار کو بصیغۂ عدالت یا کسی ایسے عہدہ دار کو جسے سرکار اس کام کے لئے مقرر فرمائیں بغرض پیروی و جوابدہی منجانب سرکار عالی دے گا ۔

تحقیقات اور فیصلہ

دفعہ (۱۱) (۱) تاریخ مقررہ پر ناظم تحقیقات کنندہ عذر دار کو ثبوت پیش کرنے کا اور سرکار عالی کو تردید پیش کرنے کا موقع دیکر اس امر کا فیصلہ کرے گا کہ جائداد مضبوطہ کا بادی النظر میں عذر دار مستحق ہے یا نہیں ۔

(۲) اگر عذر دار یا سرکار کی جانب سے تاریخ مقررہ پر یا اوس تاریخ مابعد پر جو مقرر کیجائے پیروی نہ کیجائے تو کارروائی یکطرفہ کیجا سکے گی ۔

عذر داری منظور ہونے کی صورت میں کارروائی

دفعہ (۱۲) (۱) جب جائداد لاوارث ایک سو روپیہ یا ایک سو روپیہ مالیت تک ہو تو ناظم تحقیقات کنندہ اپنی رائے ناظم فوجداری ضلع یا ناظم اول فوجداری بلدہ کے پاس جیسی صورت ہو بھیجدیگا اور اگر ناظم ضلع یا ناظم اول فوجداری بلدہ کی یہہ رائے ہو کہ مال منضبطہ یا اوس کا کوئی جزو عذر دار کے حوالہ کیا جائے تو وہ عذر دار کے حوالہ کیا جائیگا ورنہ جائداد لاوارث قرار دیکر عذر دار کو اوسکی اطلاع دیجائیگی ۔

(۲) جب جائداد لاوارث علاقہ پائیگاہ یا جاگیر مقتدر میں واقع ہو یا جب وہ ایک سو روپیہ سے زائد یا ایک سو روپیہ سے زائد مالیت کی ہو تو ناظم تحقیقات کنندہ اپنی رائے محکمہ سرکار بصیغۂ عدالت میں پیش کرے گا اور اگر سرکار کی یہہ رائے ہو کہ مال منضبطہ یا اوس کا کوئی جزو عذر دار کے حوالہ کیا جائے تو وہ عذر دار کے حوالہ کیا جائیگا ۔ ورنہ جائداد لاوارث قرار دیکر عذر دار کو اوس کی اطلاع دیجائیگی ۔

عذر داری نامنظور ہونے کی صورت میں کارروائی ۔

دفعہ (۱۳) جب حسب دفعہ (۱۲) عذر داری نامنظور اور مال لاوارث قرار دیا گیا ہو تو عذر دار مجاز ہوگا کہ عدالت دیوانی میں تاریخ اطلاع متذکرۂ دفعہ (۱۲) سے چھ مہینہ کے اندر سرکار عالی کے مقابلہ میں تبری دعوی رجوع کرے ۔

تبری دعوے رجوع ہونے کی صورت میں کارروائی

دفعہ (۱۴) جب حسب دفعہ (۱۳) عدالت دیوانی

مین نمبری دعوے رجوع کیاجاے توجائداد منضبط اوس وقت تک محفوظ رکھی جائیگی جب تک که دعوے کا تصفیه نهو اور عدالت دیوانی کے فیصله کے موافق جائداد کے متعلق عمل کیا جائیگا ۔

نمبری دعوے رجوع نهونیکی صورت مین کارروائی | **دفعه (۱۵)** جب حسب دفعه (۱۳) عدالت دیوانی مین نمبری دعوے رجوع نه کیاجاے تو مدت متذکرۂ دفعه مذکور گذرنے پر جائداد منضبط کے متعلق حسب احکام سرکار عمل کیا جائے گا ۔

عدالت سے جائداد لاوارث قرار پانیکی صورتمین کارروائی ۔ | **دفعه (۱۶)** جب حسب دفعه (۱۳) نمبری دعوے رجوع کیاجاے اور عدالت دیوانی کی راے مین جائداد لاوارث قرار پاے توجائداد منضبط کے متعلق حسب احکام سرکار عمل کیاجائے گا ۔

نیلام کی کارروائی حسب مجموعہ ضابطۂ دیوانی ہوگی | **دفعه (۱۷)** اس قانون کی روسے ناظم تحقیقات کنندہ جو نیلام کرے اوس کی کل کارروائی اوس طریقه سے عمل مین آئیگی جو مجموعه ضابطۂ دیوانی مین ڈگری کی تعمیل مین نیلام کے متعلق درج ہے ۔

فریق مزاحم کے عذرات کا تصفیه | **دفعه (۱۸)** جب حسب دفعه (۵) جائداد پر قبضه کیاجاے اور کوئی شخص ایسے قبضه مین مزاحم ہوتو اوس کے عذرات کا تصفیه ناظم تحقیقات کنندہ اوسی طرح کرے گا جس طرح که صیغه تعمیل ڈگری مین شخص ثالث کی مزاحمت کا کیا جاتا ہے ۔

قواعد بنانیکا اختیار | **دفعه (۱۹)** سرکار عالی کو اختیار ہوگا که قانون ہذا کی اغراض کیلئے قواعد مرتب کرے ایسے قواعد بعد اشاعت جریده نافذ ہون گے فقط

جی ۔ کشتما چاری

معتمد

گشتی مجریہ محکمہ معتمد سرکار عالی علاقہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ صیغہ عدالت

نشان (۱) واقع ۲۴ دی ۱۳۲۶ ف

منجانب محمد اکبر نذر علے حیدری اسکوئر - بی - اے - معتمد -

بخدمت ناظم صاحبان عدالت فوجداری بلدہ و اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی -

مقدمہ :- ہدایت در بارہ تحقیقات مقدمات جائداد لاوارث -

مقدمات جائدادہائے لاوارث کے متعلق جو تحریکات نظمائے فوجداری اضلاع کیجانب سے محکمۂ ہذا میں حکم آخر کے لئے وصول ہوتی ہیں اون میں اکثر دیکھا جاتا ہے کہ حسب احکام مندرجۂ قانون جائدادہائے لاوارث نمبر (۴) بابتہ ۱۳۲۴ ف تفصیلی شہادت قلمبند ہوکر قابل اطمینان تحقیقات نہیں کیجاتی اور نہ عام طور پر پیروکار سرکار مقرر کرکے شہادت پر جرح کرائی - اور منجانب سرکار تردید پیش کرنیکا موقع دیا جاتا ہے جسکی وجہ سے حقوق سرکاری کی پوری حفاظت نہیں ہوسکتی اور جب محکمۂ ہذا میں ایسی امثلہ وصول ہوتی ہیں تو تکمیل کے لئے واپس کیجاتی ہیں جس سے تصفیہ عذرداری میں غیر ضروری تعویق ہوتی ہے لہذا جملہ نظماء فوجداری کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ ایسی مقدمات کی تحقیقات و تصفیہ حسب احکام مندرجۂ قانون مذکور بتوجہ خاص کیا کریں اور حسب دفعہ (۱۰) قانون مذکور تقرر پیروکار سرکار کی کارروائی و حسب دفعہ ۱۱ قانون مذکور منجانب پولیس تردید پیش کرنیکا موقع دیا جایا کرے اور جو مقدمات مالیتی زاید از یکصد روپیہ محکمۂ ہذا میں حکم آخر کیلئے بھیجی جائیں اون کے ساتھ نقل فیصلہ اور کامل مثل متعلقۂ عدالت تحصیل و عدالت ضلع بھی بھیجی جایا کرے تاکہ بملاحظہ جملہ روئداد سرکار حکم مناسب صادر فرماسکیں فقط (از جریدہ نمبر (۱) واقع ۲۴ دی ۱۳۲۶ ف جزو اول صفحہ (۲۲۲)

محمد اکبر نذر علے حیدری

معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی - واقع ۱۸ خورداد ۱۳۲۶ف

نشان فوجداری (۴۵)

الحکم
حسب مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

بخدمت جمیع نظار عدالتہائے فوجداری سرکار عالی

دفعات (۴ و ۵) قانون جائداد لاوارث نشان (۴) بابت ۱۳۲۲ف میں محکوم ہے کہ جائداد ہائے لاوارث موقوعہ علاقہ پائیگاہ یا جاگیر مقتدر کی تحقیقات اقتداری نظمائے ضلع سے جس کا منشاء یہ ہے کہ نظمائے اضلاع سرکار عالی مجاز سماعت متصور ہوں گے پس حسب الحکم سرکار عالی مندرجہ مراسلہ محکمہ سرکار نشان (۳۳۱) مورخہ ۲۸ / امرداد ۱۳۲۵ف حکم دیا جاتا ہے کہ مقدمات جائداد لاوارث متعلقہ پائیگاہ و جاگیرات مقتدر عدالتہائے پائیگاہ یا جاگیر میں سماعت نہیں ہو سکتے بلکہ ایسے مقدمات اوس ناظم ضلع سرکار عالی کے اجلاس پر دائر و فیصل ہوں گے جس کے حدود اراضی میں وہ مقام واقع ہو جہاں جائداد ہو اور کوتوالی پائیگاہ یا جاگیر کو حسب دفعہ (۵) ضمن (۲) عمل کرنا لازم ہے - اور جو جاگیردار مستحق بازیافت جائداد ہوں اُن کو بلحاظ دفعہ ضمن (ب) قانون مذکور عدالت سرکار عالی میں رجوع ہو کر کارروائی کرنا چاہیئے - پس حسبہ عمل ہو فقط

ظہور الدین احمد
معتمد عدالت العالیہ سرکار عالی

364

(از جریدہ اعلامیہ سرکار عالی نمبر ۳۰ مورخہ ۲۶ خورداد ۱۳۲۶ف جزو ثانی صفحہ ۱۶۷۵)

ختم شد